بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلوی اپنے اقوال میں

مسئلہ علم غیب

مصنف

عبد الرحمٰن

Abdur Rahman - Banahara - Salepur - Ctc

Orissa - India, Mo:- 08908939343

ابن

فصیح اللسان حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب قاسمی

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ مرکز العلوم سونگڑہ



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(علم غیب کل اور بعض رضاخانیوں کے قلم سے)

{اثبات کلی علم غیب}

1=» آپ صلی اللہ علی وسلم کو کلی علم حاصل ہے (انوارِ قمریہ صفحہ نمبر 139)

2=» نبی صلی اللہ وسلم کے واسطے ہر مسلمان کو کلی غیب تسلیم کرنا عین ایمان ہے (مقیاس حنفیت صفحہ 467)

3=» آپ صلی اللہ علی وسلم کو اللہ تعالٰی نے کلی علم غیب عطا فرمایا (رشید الایمان صفحہ 99)

4=» روزِ اوّل سے روز آخر تک تمام ما کان و ما یکون مندرجہ لوحِ محفوظ اور اس سے بہت زیادہ علم ہے (خالص الاعتقاد صفحات 7)

5=» نبی کریم صلی اللہ وسلم سب اگلوں پچھلوں کا علم جانتے ہیں اور تمام گذشتہ و آئندہ سے آگاہ ہیں (الدولۃ المکیہ صفحہ 247)

6=» حضور صلی اللہ وسلم نے تمام علوم ظاہر و باطن اول و آخر کا احاطہ فرما لیا ہے (تسکین الخواطر صفحہ 13)

{کل علم غیب کی نفی}

1=» عطا الٰہی سے بھی بعض علم ہی ملنا مانتے ہیں نہ کہ جمیع (خالص الاعتقاد صفحہ 23)

2=» بعض علم ہی مانتے ہیں (الدولۃ المکیہ صفحہ 80)

3=» ہم بھی بعض غیوب ہی کا اثبات کر رہے ہیں (حیات صدر الافاضل صفحہ 78)

4=» آپ صلی اللہ علیہ وسلم باعلام الٰہی بعض غیب ہی جانتے (تقدیس الوکیل صفحہ 196)

5=» ہم بھی بعض ہی مانتے ہیں (مواعظ نعیمیہ صفحہ 263)

جائزہ

میں نے اوپر علم غیب کل اور بعض کے بارے میں رضاخانیوں کی کتابوں سے تضاد ثابت کیا ہے کچھ رضاخانی علماء کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کلی علم غیب حاصل تھا اور کچھ رضاخانی علماء کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بعض علم غیب حاصل تھا جس سے یہ بات

سمجھ میں آرہی ہے جو حضرات کلی علم غیب کے قائل ہیں وحضرات بعض کے قائلوں کی تردید کر رہے ہیں اور جو حضرات بعض کے قائل ہیں وہ کل کے قائلین کی نفی کر رہے ہیں لہذا رضاخانی حضرات ایک دوسرے کو غلط کہہ رہے ہیں تو رضاخانی حضرات اپنی کتابوں سے غلط ثابت ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہمیں حق سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(علم غیب ذاتی و عطائی رضاخانیوں کے قلم سے)

رضاخانی حضرات کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب ذاتی نہیں بلکہ عطائی ہے اور رضاخانی حضرات کا فتویٰ ہے کہ جو ذاتی علم مانے گا وہ کافر ومشرک ہوجائے گا کیونکہ ذاتی علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے اور عطائی سے مراد اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ ہو علیہ وسلم کو علم غیب عطا کیا ہے اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب عطائی ہے (ملفوظات حصہ سوم صفحہ 317 الدولۃ المکیہ صفحہ 12)

اس کا بطلان انہی کے گھر سے

احمد رضا خان کہتے ہیں کہ علم جب مطلق ہوں خصوصاً غیب

کی طرف مضاف ہو تو اس سے مراد علم ذاتی ہوتا ہے (ملفوظات حصہ سوم صفحہ 317) اور صاحب جاء الحق نے لکھا ہے کہ جو علم عطا ہو وہ غیب نہیں کہا جاتا غیب صرف ذاتی کو کہتے ہیں (جاءالحق صفحہ 97)

جائزہ

بریلوی حضرات کی کتابوں سے ثابت ہوا کہ حضور صلی وسلم کو عالم الغیب کہنا درست نہیں ہے اور اگر کوئی عالم الغیب کہے گا تو اس سے مراد علم غیب ذاتی ہوگی اور جو غیر خدا کے لئے علم ذاتی مانے وہ کافر ہے نیز بریلوی حضرات کا یہ کہنا کہ وہ علم غیب عطائی مراد لیتے ہیں وہ بھی درست نہیں ہے چونکہ صاحبِ جاء الحق نے لکھا ہے کہ جو علم عطا کیا گیا ہو وہ علم غیب نہیں ہو سکتا لہذا بریلوی حضرات ایک دوسرے کے اقوال کے مطابق غلط ثابت ہوئے ،

(حضور صلی اللہ علیہ و سلم کو عالم الغیب کہنا رضاخانیوں کے قلم سے)

بریلوی حضرات کے ایک بڑے عالم جن کا نام فیض احمد اویسی ہے وہ لکھتے ہیں کہ منحوس ہے وہ شخص جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب نہ کہے (علم غیب کا ثبوت صفحہ 17)

احمد رضا خان لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب کہنا مکروہ ہے اور غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں کہ درست نہیں ہے اور انوار رضا میں لکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب کہنا حرام ہے (الامن و العلی صفحہ 206، شرح المسلم جلد 5 صفحہ 108، انوار رضا صفحہ 138)

جائزہ

جائزہ اس میں بھی بریلوی حضرات ایک دوسرے کے اقوال کے مقابلے میں غلط ثابت ہوئے اور فیض احمد اویسی کے مطابق غلام رسول سعیدی اور احمد رضا خان منحوس ثابت ہوئے ،

Abdur Rahman – Banahara – Salepur – Ctc

Orissa – India, Mo:- 08908939343